© rasailojaraid.com

میں فاضل مصنف نے دو کتابوں پر کسی قدر تفصیل سے قلم اٹھایا ہے جو ثقافتی معلومات سے پڑ ہیں۔ ایک " فراست نامہ " از دین محمد ، دوسرے " مرآۃ الاحوال جہاں نما " از احمد بن محمد علی بہبانی (اس آخری کتاب کا ایک قلمی نسخہ خدا بخش لائبریری پٹنہ میں راقم کی نظر سے بھی گزرا ہے اور کچھ عرصہ پہلے یہ کتاب ایران میں چھپ گئی ہے)۔

دیگر مقالات بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتے ہیں۔ افسوس کہ اس سے زیادہ اس تعارفی تحریر کو طول دینے کی گنجائش نہیں - مختصر یہ کہ اردو یادگار نامے کی طرح ، یہ انگریزی والیوم بھی بلند پایہ مقالات کا حامل ہے۔ دونوں قابلِ رشک اعلیٰ علمی پیش کشوں پر حضرات مرتبین اور غالب انسٹی ٹیوٹ کے منتظمین کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔ یہ غبطے میں ڈالتی ہیں ، اور خیال آتا ہے کہ ہمارے دس صدورِ جمہوریۂ اسلامیہ میں سے کسی ایک کی ایسی علمی یادگار اب تک وجود میں نہیں آئی ہے جیسی کہ غیر سرکاری سطح پر فخرالدین علی احمد نے غالب انسٹی ٹیوٹ جیسے فعال علمی ادارے کی صورت میں چھوڑ دی ہے - بظاہر تو ہماری اس محرومی کے مقابلے میں اہلِ ہند اور بالخصوص اسلامیانِ ہند کی بہرہ یابی کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی ، بجز اس کے کہ یہ تصرف ایک " بادہ خوار ولی " کا ہے جس سے فخرالدین علی احمد کو اپنی والدہ کی طرف سے خاندانی تعلق کا شرف حاصل تھا۔

(تبصرہ : صفحہ ۵۷۳ سے مربوط)

۱۸- اردو رسائل ۱۹۹۲ء میں

(خدا بخش صدی تقریب کی ایک پیش کش)

مرتب : ادارہ " جرنل " خدا بخش لائبریری پٹنہ

ناشر: خدا بخش لائبریری پٹنہ

ضخامت : ۳۰۴ صفحات

مبصر: عتیق احمد جیلانی

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری ، پٹنہ کے زیرِ اہتمام ، خدا بخش صدی کا سلسلہ مطبوعات جاری ہے - بالفعل اردو رسائل کے تعلق سے سامنے آنے والی تین مطبوعات پیشِ نظر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں : اردو رسائل (۹۲ء میں) ، خدا بخش لائبریری جرنل (۹۰ - ۹۲) اور (۹۳ - ۹۵) -

مذکورہ لائبریری میں رسائل کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے - متنوع اسالیب کے نمائندہ ان رسائل میں کیا کچھ ہے ؟ اس کا جاننا اہلِ تحقیق کی ضرورت رہا ہے اور عام شائقینِ ادب کے لیے دل چسپی کا باعث - خدا بخش لائبریری کے زیرِ اہتمام تقریباً چھے سو رسائل کا موضوع وار اشاریہ ترتیب دیا جا چکا ہے اور جلد اس کے پچاس جلدوں میں منظرِ عام پر آنے کی نوید ہے-

۱۹۹۲ء میں شائع ہونے والے رسائل میں سے دو سو رسالوں کا تعارف ایک کتاب میں کرایا گیا ہے - تعارف کی صورت یہ ہے کہ ترتیبِ تہجی سے ہر رسالے کے ایک یا دو ابتدائی صفحات کا عکس دے دیا گیا ہے - یہ سلسلہ تقریباً ڈھائی سو صفحات کو محیط ہے- اس کے بعد دو ضمیموں میں مضامین اور شاعری کا انتخاب دیا گیا ہے-

اِسی اندازِ تعارف کی حامل "خدا بخش لائبریری جرنل" کی دو جلدیں بھی شائع کی گئی ہیں- پہلی جلد "جرنل" کے نمبر شمار ۹۰ - ۹۲ پر اور دوسری ۹۳ - ۹۵ مشتمل ہے - مجموعی طور پر دونوں حصوں میں ۱۹۹۳ء کے دو سو پچاس اردو رسائل کا تعارف پیش کیا گیا ہے - اس کے علاوہ ۱۹۹۲ء کے بعض رسائل جو گذشتہ فہرست میں مذکور نہ تھے ان کا تذکرہ تتمہ کے طور پر زیرِ نظر جلد میں شامل کر دیا گیا ہے - ۹۲ء کے متذکرہ رسائل کے مقابلے میں یہاں جو بہتری کی ایک صورت نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ علمی و ادبی تحقیق کے حوالے سے اہمیت رکھنے والے رسائل کی مکمل فہرستیں دی گئی ہیں- حسبِ سابق منتخبات پر مشتمل ضمیمے بھی موجود ہیں-

معاصر ادبی صحافت کے اجمالی اور سرسری تعارف کے طور پر یقیناً یہ سلسلۂ مطبوعات مفید ہے لیکن مطبوعات کے جائزے ، تجزیے اور تقابل اور معیار و مقدار کے حوالے سے کسی مفصل تبصرے کی کمی بہرحال محسوس ہوتی ہے- علاوہ ازیں امید کی جاتی ہے کہ آئندہ رسالوں سے انتخاب کے ضمن میں علمی و ادبی تحقیق کا حصہ بڑھا دیا جائے گا-

© rasailojaraid.com